F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 31/01/2019

داستانوں میں ہماری تہذیب اور کلاسیکی زبان کا بڑا سرمایہ موجود ہے: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

قومی کونسل کے صدر دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں اردو کی قدیم داستانوں کی از سرنو اشاعت کا فیصلہ

نئی دہلی : بہت سی پرانی داستانیں اب دستیاب نہیں ہیں۔ کسی کسی لائبریری میں خستہ حال صورت میں بعض داستانوں کے کچھ نسخے موجود ہیں۔ خدشہ یہ ہے کہ کچھ عرصے بعد یہ نسخے بھی معدوم ہو جائیں گے اور اگر باقی بھی رہ گئے تو پڑھنے کے قابل نہیں رہیں گے۔ یہ باتیں قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے داستان سیریز کے از سرنو شائع کرنے کے حوالے سے صدر دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں کہیں۔ انھوں نے کہا کہ کونسل داستان کی اشاعت پر اس لیے زور دے رہی ہے کہ داستانوں میں ہماری تہذیب اور کلاسیکی زبان کا ایک بڑا سرمایہ موجود ہے۔ ہماری موجودہ نسل اپنی تہذیب و ثقافت سے دور ہوتی چلی جارہی ہے۔ اس لیے آج کی نسل کو اس سے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قدیم داستانوں کی اشاعت سے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ ہماری نئی نسل اپنے لسانی سرمایہ سے واقف ہو سکے گی۔ ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ ماضی سے ہماری دلچسپی کل بھی تھی اور آج بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بہت سے سیریلوں میں ماضی کی جھلکیاں پیش کی جارہی ہیں۔ اس لحاظ سے بھی داستانوں کی اپنی معنویت ہے۔ ان کی اشاعت سے ہماری نئی نسل یہ جان سکے گی کہ کس طرح داستانوں نے ماضی میں اپنی پہچان چھوڑی ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں چار داستانوں کی اشاعت کو منظوری دی گئی ہے جو دو صورتوں میں شائع کی جائیں گی۔ بچوں کے لیے سبق آموز داستانیں پیپر بیک میں اور دوسری لائبریری ایڈیشن کی شکل میں شائع ہوں گی۔ اس میٹنگ کی صدارت ڈائرکٹر موصوف نے کی۔

اس موقع پر علی گڑھ سے تشریف لائے پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی نے کہا کہ آج ہم داستانی زبان نہیں بولتے اور نہ لکھتے ہیں لیکن داستان کی زبان لسانی ارتقا کی ایک اہم کڑی ہے۔ اپنی زبان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ سرمایہ محفوظ ہوتا کہ ہم اپنی زبان کے لسانی سفر کو سمجھ سکیں۔ پروفیسر شہناز انجم نے کہا کہ داستانوں کی اشاعت ماضی کے اثاثوں اور سرمایوں کو محفوظ رکھنے کی ایک قابل قدر کوشش ہوگی۔ ڈاکٹر قدسیہ قریشی نے کہا کہ کونسل کا یہ کام کونسل کو زندہ و تابندہ رکھنے کے لیے کافی ہے۔ اس میٹنگ میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی، ڈاکٹر فیروز عالم، محمد انصر اور ڈاکٹر شاہد اختر نے بھی شرکت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)